اسکول کا تفریحی سفر

از پاؤل مار

übersetzt von Tanzeela Buttar

ٹینا اور ٹم دوست ہیں۔
اور اس تعلیمی سال سے وہ ایک ہی کلاس میں بھی ہیں۔

ان کی استانی کا نام محترمہ بوڈے ہے۔
محترمہ بوڈے بہت دوستانہ ہیں۔ اُن کے پاس بہت اچھے خیالات ہوتے ہیں۔

وہ کلاس کے ساتھ ایک تفریحی سفر کی منصوبہ بندی کرتی ہیں۔ ان میں سے کچھ
پیدل چلنا چاہتے ہیں،لیکن دوسرے بس میں سفر کرنا چاہتے ہیں۔

" بہتر ہے ،کہ ہم دونوں کریں"، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔

"ہم سٹانی یگروالڈ تک بس میں سفر کریں گے۔ پھر ہم بس کو جنگل کے کنارے پر چھوڑ
دیں گے اور ایک کھنڈر کی طرف پیدل چلیں گے۔"

"ہم کس کھنڈر کی طرف جائیں گے؟" یارن پوچھتا ہے۔

"ایک کھنڈر"،ٹینا درست کرتی ہے۔ یہ ایک پرانا ٹوٹا ہوا گھر ہے۔

محترمہ بوڈے نے سر ہلایا۔ " ہاں وہ ایک پرانے محل
کی باقیات ہیں۔ بہت موٹی دیواریں اور ایک اونچا مینار۔"

بدھ کی صبح سب لوگ شلر پلٹز پر ملتے ہیں۔ بس وہاں پہلے سے ہی انتظار کر رہی ہوتی ہے۔ بس پورے وقت پر چلتی ہے۔ تین گھنٹوں بعد بس جنگل کے کنارے پر رُکتی ہے۔ ڈرائیور کہتا ہے: "میں یہاں انتظار کروں گا۔"	
کلاس میں سے کچھ فوراً بھاگنا چاہتے ہیں۔ محترمہ بوڈے آواز دیتی ہیں: "اتنی جلدی نہیں! جب ہم جنگل سے گزر رہے ہیں، تو درج ذیل اُصول اپنانے ہوں گے: ہم سب ساتھ رہیں گے، کوئی ایکیلا نہیں بھاگے گا۔ اور کوئی بھی راستہ نہیں چھوڑے گا۔ اِدھر جنگل میں خطرہ ہے۔ میں تم میں سے کسی کو بھی کھونا نہیں چاہتی۔ کیا آپ کو سمجھ آئی؟"	
کچھ دیر پیدل چلنے کے بعد، وہ ایک ایسی جگہ پہنچے، جہاں بہت سی جھاڑیاں تھیں۔ باسٹیان نے سب سے پہلے دریافت کیا: "رس بھری!" وہ چلایا۔ دوسرے پہلے ہی جھاڑیوں کے پاس ہیں اور منہ میں رس بھری ٹھونس رہے ہیں۔ "آپکے پاس پانچ منٹ ہیں"، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔ کچھ دیر بعد وہ پکارتی ہیں: "چلو، اب بہت ہو گیا! ہمیں آگے بڑھنا ہے۔"	
جیسے ہی وہ آگے بڑھنے لگتے ہیں، ٹینا ٹم سے کہتی ہے: "افسوس، کہ ہمیں آگے جانا پڑا۔ یہ بہت مزیدار تھیں!"	

دس منٹ کے بعد وہ کھنڈر پر پہنچ جاتے ہیں۔

سب پہلے مینار پر چڑھتے ہیں۔

ٹینا اور ٹم یہ دیکھتے ہیں کہ، ان کا تھوک مینار کی چوٹی سے جنگل کی زمین تک کتنا وقت لیتی ہے۔

جب سب نیچے آ گئی ہے تو ،محترمہ بوڈے کہتی ہیں:
"ہم یہاں اب آدھے گھنٹے کا وقفہ لیں گے۔
اب آپ اپنا لنچ کھول سکتے ہیں۔
لیکن مہربانی کر کے، یہاں ہی رہو۔ تا کہ کوئی ہی بھی مجھ سے دُور نہ ہو!"

ٹینا دیکھتی ہے ، کہ امی نے اُسے کیا ساتھ دیا ہے۔ "اوہ ،نہیں" وہ کراہتی ہے۔ "پنیر سینڈوچ!"

"تمہیں پنیر پسند ہے؟" ،وہ ٹم سے پوچھتی ہے۔
"ہاں ، خوشی سے" ، ٹم جواب دیتا ہے اور ہنستا ہے۔
ٹینا ٹم سے پوچھتی ہے: "کیا ہم تبادلہ کریں؟"
"ہاں ، خوشی سے، "ٹم کہتا ہے اور مزید ہنستا ہے۔
پھر وہ ٹینا کو اپنا لنچ دکھاتا ہے: وہ بھی پنیر!

"میں بس کچھ رس بھری لے آتی ہوں"، ٹینا کہتی ہے۔

"یہ ممکن نہیں"، ٹم نے سرگوشی کی۔ "تم نے سنا نہیں جو محترمہ بوڈے نے کہا۔"

"اُن کو پتہ بھی نہیں چلے گا"، ٹینا نے سرگوشی کی۔
"جب تک وقفہ ختم ہو گا ، میں یہاں واپس آ چکی ہوں گی۔" وہ چپکے سے چلی گئی۔

ٹم انتظار کرتا ہے۔

تھوڑی دیر بعد محترمہ بوڈے پوچھتی ہیں: "کیا سب اِدھر ہی ہیں؟"

"ہاں!" ٹم بہت جلدی سے اور بہت زور سے پکارتا ہے۔

"بہتر نہیں کہ ہم گنتی کر لیں ، کہ آیا واقعی تمام ۲۹ اِدھر ہی ہیں"، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔
"کون شروع کرے گا؟"

"میں" ، ایلویرا کہتی ہے اور زور سے پکارتی ہے: "ایک!" "دو!" باسٹیان پکارتا ہے۔ "تین!" یہ آخم تھا۔ "چار!" ٹم پکارتا ہے۔ اوراسی طرح جاری رہتا ہے۔ "امید ہے کہ ٹینا جلد ہی آجا گی" ، ٹم سوچتا ہے۔ ورنہ محترمہ بوڈے کو احساس ہو جا گا، کہ ہم صرف ۲۸ ہیں۔" "اٹھائیس!" ایوا آواز دے دیتی ہے۔ ایک لمحے کے لئے خاموشی چھا گئی۔ تب ٹم جلدی سے پکارتا ہے: "انتیس!: "بہت خُوب۔ ہم سب مکمل تعداد میں ہیں" ، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔ کسی نے خیال نہیں کیا، کہ ٹم نے دو بار ایک نمبر بولا ہے۔	
"ہم ایک چھوٹا راستہ لیں گے" ، محترمہ بوڈے کہتی ہیں اور سب سے آگے بڑھتی ہیں۔ ٹم بہت ہی آہستہ چلتا ہے اور اِدھر اُدھر دیکھتا رہتا ہے۔ ٹینا کہاں رہ گئی؟	
ٹینا اتنی دیر میں بہت زیادہ رس بھری کھا چکی ہوتی ہے۔ "اب مُجھے جلدی واپس جانا چاہیے" ، وہ اپنے آپ سے کہتی ہے۔ لیکن جیسے ہی وہ کھنڈر کے پاس آتی ہے ، تو سب جا چکے ہوتے ہیں۔ "یہ کیا بکواس ہے!" ٹینا اپنے آپ کو سرزنش کرتی ہے۔ "وہ کس راستے سے واپس گ ہوں گے؟ کھنڈر سے تین راستے باہر کی طرف نکلتے ہیں۔ ٹینا بائیں جانب والے راستے کا اِنتخاب کرتی ہے۔ وہ بھاگتی ہے ، جتنا تیز وہ بھاگ سکتی ہے۔ باقی سب کہاں ہیں؟	

ٹم آخر کار رُک جاتا ہے۔ اب وہ کیا کرے؟

کیا وہ محترمہ بوڑے کو بتا دے ، کہ ٹینا لاپتہ ہے؟ لیکن پھر اُسے اُن کے سامنے اعتراف کرنا ہو گا، کہ اِس نے دو دفعہ پُکارا تھا۔

"ٹم ،تم رینگ رہے ہو"، محترمہ بوڑے کہتی ہیں۔ "اب آبھی جاؤ!" ٹم آہستہ سے آگے بڑھتا ہے۔

ٹینا دوڑتی چلی جاتی ہے۔ جنگل مزید گھنا ہوتا گیا۔

وہ رُک جاتی ہے اور اِدھر اُدھر دیکھتی ہے۔

کہیں پر ایک ٹہنی ٹوٹتی ہے۔ جھاڑیوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ ٹینا ڈر کے مارے سانس روک لیتی ہے۔
ایک خرگوش اسکے سامنے جھاڑی سے اُچھل کر باہر نکلتا ہے۔

ایک سکون کا سانس لے کر وہ واپس کھنڈر کی طرف بھاگتی ہے۔
وہاں اب وہ درمیانی راستہ اختیار کرتی ہے۔ کیا اب یہ صحیح ہے؟

"محترمہ بوڑے ، رُک جائیں!" وہ کہتا ہے۔ "ٹینا نہیں ہے۔" اور وہ بتاتا ہے ، کہ اُس نے کیا کیا۔

محترمہ بوڑے بلکل بھی نہیں ڈانٹتی، وہ بس بہت زیادہ پریشان ہو جاتی ہیں۔
"جلدی واپس! ہر کوئی ٹینا کو آواز دو!" ، وہ حکم دیتی ہیں۔

"ہمیں ٹینا کو تلاش کرنا ہے۔ سب آواز دیتے ہیں ، سب واپس بھاگتے ہیں۔

لیکن ٹینا نہ تو کھنڈر کے پاس، نہ ہی رس بھری کی جھاڑیوں کے پاس اور نہ ہی وہ جواب دیتی ہے۔

"میرے خدا! بہت بُرا ہوا!" ، محترمہ بوڑے کہتی ہیں۔ وہ تقریباً رونے لگتی ہیں۔

"مجھے ہر صورت پولیس کو اطلاع کرنی ہو گی، میرے پاس اب کوئی اور راستہ نہیں ہے۔"

محترمہ بوڈے آواز دیتی ہیں: "ہمیں جلدی سے بس تک پہنچنا ہے۔ میرا موبائل فون وہیں ہے۔"

تمام بچے بس کے پاس پہنچنے تک دوڑتے ہیں۔
وہاں ٹینا ڈرائیور کے پاس بیٹھی ہوتی ہے!

"ٹینا!" محترمہ بوڈے چلائیں۔ "ٹینا، تم یہاں کیسے آئی؟"

ٹینا شرمندہ آواز میں کہتی ہے: "میں کہیں کھو گئی تھی۔ محترمہ بوڈے ، میں بہت شرمندہ ہوں۔ میں بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔"

"میری پریشانی اور بھی بڑی تھی"، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔

"لیکن میری (پریشانی) سب سے بڑی تھی!"، ٹم کہتا ہے۔

ختم شُد